Regd. No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ - الفضل لاہور

الفضل

یومیہ

لاہور

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲½ "

۱۰ ربیع الاول ۱۳۷۲ھ

جلد ۶/۴۰ | ۳۰ نبوت ۱۳۳۱ ھش ۳۰ نومبر ۱۹۵۲ء | نمبر ۲۷۹

اصلاحات کا منصوبہ منظور ہے یا نہیں؟
بے آف تونس کے نام حکومت فرانس کا مراسلہ

تیونس ۲۹ نومبر - فرانس نے بے آف تونس سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ قطعی طور پر بتائیں کہ انہیں فرانسیسی اصلاحات کا منصوبہ منظور ہے یا نہیں ۔ تونس میں فرانس کے ریذیڈنٹ جنرل نے آج بے سے ملاقات کی - اور ان کے ۹ ستمبر والے مراسلہ کا وہ جواب ان کے حوالہ کیا - جو حکومت فرانس نے بھیجا ہے - اس جوابی مراسلہ میں ہی ان سے قطعی جواب کا مطالبہ کیا گیا ہے ؛

۵۲-۱۹۵۱ء کی فصل کی قریب قریب ساری کپاس فروخت ہو چکی ہے
اس وقت مختلف علاقوں میں کپاس کی تحقیقات اور ترقی کی ۲۱ سکیموں پر عمل ہو رہا ہے۔

کراچی ۲۹ نومبر - آج یہاں پاکستان مرکزی کپاس کمیٹی کے آٹھویں اجلاس میں وزیر خوراک پیرزادہ عبدالستار نے افتتاحی تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ پاکستان ۵۲-۱۹۵۱ء کی فصل کی قریب قریب ساری فصل بیچ چکا ہے - صرف تھوڑا سا حصہ ایسا ہے - جو ابھی فروخت نہیں ہوا ہے - انہوں نے کہا اس فصل کا بیشتر حصہ سال کے آخر میں فروخت ہوا ہے - اس کا ردعمل یہ ہوگا کہ خریدار سال رواں کی فصل کے آغاز میں زیادہ روئی نہیں خریدیں گے - کپاس کی رسد اور مانگ کی عالمی صورت حال کے سلسلے میں انہوں نے بتایا کہ اس سال گزشتہ سال کی نسبتاً دنیا میں کپاس کی کھپت ۲۰ لاکھ گانٹھ کم ہوگی - تاہم کپاس کے برآمدی محصول میں ترمیم اور پاکستان کی لمبی ریشے والی کپاس کی امتیازی خصوصیت کے پیش نظر پاکستان صورت حال کا پورے اعتماد کے ساتھ مقابلہ کر سکے گا - کپاس کمیٹی کی گزشتہ کارگزاری کا ذکر کرتے ہوئے وزیر خوراک نے کہا - کمیٹی نے کپاس کی تحقیقات اور ترقی کی ۱۳ سکیمیں منظور کی ہیں جن پر ۸ لاکھ ۱۳ ہزار روپے کے قریب سالانہ خرچ آئے گا ان میں سے سندھ پنجاب اور مشرقی بنگال میں ۲۱ سکیموں پر عملدرآمد ہو رہا ہے - اسی طرح "کاٹن ریسرچ اور ٹیکنولوجی" کا مرکزی ادارہ جس کے لئے سامان عنقریب انگلستان سے پہنچنے والا ہے - امید ہے ۱۹۵۳ء کے وسط میں اپنا کام شروع کر دے گا - انہوں نے کپاس کے پاکستانی تاجروں سے اپیل کی کہ وہ اپنے گاہکوں میں اعتماد پیدا کرنے کے لئے جانفشانی سے کام لیں اور پاکستانی کپاس کی شہرت کو عالمی منڈیوں میں بلند رکھنے کے لئے کوشاں رہیں - انہوں نے خبردار کیا کہ اب اس سال بہت حد تک عالمی حالات تبدیل ہو چکے ہیں - جس کے نتیجہ میں کپاس کی تجارت اب تاجروں کی بجائے خریداروں کے ہاتھ میں چلی گئی ہے ۔

وزیر مال چوہدری محمد حسین چٹھہ کی تقریر

لاہور ۲۹ نومبر - چوہدری محمد حسین صاحب چٹھہ وزیر مال پنجاب نے لاہور ریڈیو سٹیشن سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے کفایت شعاری کی عادت ڈالنے اور لوگوں میں چھوٹی بچت کی سکیم کو رائج کرنے کی ضرورت پر زور دیا - آپ نے کہا معاشی طور پر ہم ایک دشوار زمانہ میں سے گزر رہے ہیں - اندریں حالات ہم سب کے لئے یہ اور بھی ضروری ہے کہ ہم روپیہ بچائیں - تقریر کے آخر میں آپ نے اس قومی امید کا اظہار کیا کہ پنجاب کے لوگ چھوٹی بچت کی سکیم میں مناسب حصہ لے کر اپنا قومی فرض بجا لائیں گے ؛

ہندوستان اپنی قرارداد واپس لے لیگا؟

نئی دہلی ۲۹ نومبر - حکومت ہند کے ایک ترجمان نے افسوس ظاہر کیا ہے کہ کوریا کے متعلق ہندوستان نے جو قرارداد پیش کی ہے - چین نے اسے نامنظور کر دیا ہے - ترجمان نے کہا ہے کہ چین کے اعتراضات غلط فہمی پر مبنی ہیں - ہمیں توقع ہے کہ وہ رائے شماری ہونے سے پہلے پہلے اپنا فیصلہ بدل لے گا ادھر نیویارک میں یہ خیال بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ شاید روس کی مخالفت کے [illegible] ہندوستان اپنی قرارداد واپس لے لے ؛

مدراس میں چوتھے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن بھی پاکستان کا پلہ بھاری رہا
پاکستان کے ۳۴۴ رنز کے مقابلے میں ہندوستان نے ۱۷۵ رنز کئے - اور اس کے چھ کھلاڑی آوٹ ہوئے

نئی دہلی ۲۹ نومبر - آج مدراس میں پاکستان اور ہندوستان کے درمیان چوتھے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن بھی پاکستان کا پلہ بھاری رہا - کل کھیل ختم ہونے پر پاکستان کا سکور ۲۷۳ رن تھا - اور اس کے نو کھلاڑی آوٹ ہوئے تھے - آج ذوالفقار اور امیر الٰہی نے سکور کو ۳۴۴ تک پہونچا دیا - پاکستانی کھلاڑیوں کے آوٹ ہونے کے بعد ہندوستان نے ۱۷۵ رن بنائے - اور اس کے چھ کھلاڑی آوٹ ہوئے - ہندوستانی ٹیم کے مقابلہ میں آج پاکستانی ٹیم نے نہایت شاندار فیلڈنگ کا مظاہرہ کیا - ہندوستان کے ۶ بہترین کھلاڑی آوٹ ہو چکے ہیں ؛

تعطیل

چونکہ مورخہ ۱/۱۲/۵۲ بروز دوشنبہ (پیر) مطبع بر تعطیل ہے اس لئے مورخہ ۲/۱۲/۵۲ بروز منگل کا پرچہ شائع نہ ہو سکے گا - احباب کرام مطلع رہیں -

(منیجر الفضل)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام
محامد خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم

وَفِیْ مُھْجَتِیْ فَوْرٌ وَّجَیْشٌ لِاَمْدَحَا
سُلَالَۃَ اَنْوَارِ الْکَرِیْمِ مُحَمَّدًا
کَرِیْمُ السَّجَایَا اَکْمَلُ الْعِلْمِ وَالنُّھٰی
شَفِیْعُ الْبَرَایَا مَنْبَعُ الْفَضْلِ وَالْھُدٰی

ترجمہ اور میرے دل میں جوش اور ولولہ ہے کہ مدح کروں محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی جو خدا کے انوار کا خلاصہ ہے - کریم ہے اور علم و عقل میں کامل ترہے - مخلوق کا شافع اور فضل و ہدایت کا چشمہ ہے ؛

(کرامات الصادقین)

دانتوں کے ہسپتال میں توسیع کیجائیگی

لاہور ۲۹ نومبر - حکومت پنجاب دانتوں کے ڈی مونٹ مورنسی کالج اور ہسپتال کو وسیع کرنے کے سوال پر غور کر رہی ہے - اس سلسلے میں جو تجویز زیر غور ہے - اس کے تحت نئے بلاک اور ہوسٹل تعمیر کئے جائیں گے - جن پر قریباً ۲½ لاکھ روپیہ صرف ہوگا - مجوزہ توسیع کے بعد کالج میں اسلامی ملکوں کے بعض طلبا بھی داخل ہو سکیں گے - اس سال کالج میں جو پاکستان بھر میں اپنی قسم کا واحد ادارہ ہے ۲۹ طلباء داخل کئے گئے ہیں - پہلے اوسطاً ہر سال بیس طلباء داخل کئے جاتے تھے - جہاں تقسیم کے معاً بعد اس میں صرف ایک مسلمان ڈنٹل سرجن دن کا کچھ حصہ کام کیا کرتا تھا وہاں اب اس کے عملے میں چار ڈنٹل سرجری کے بیرونی سند یافتہ ماہرین شامل ہیں - اسی طرح ڈینٹل ہسپتال میں بھی کام پہلے سے بہت زیادہ بڑھ گیا ہے

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس میں طبع کرا کر ۳۲ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر - روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے تحریک جدید دفتر اوّل کے انیسویں سال اور دفتر دوم کے نویں سال کی مالی قربانیوں کا اعلان

ہر احمدی کو تحریک جدید کے مالی جہاد میں جو بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام اور اشاعت احمدیت کیلئے ہے شامل ہونے کا مطالبہ

نماز جمعہ کے بعد چند گھنٹوں میں دفتر اوّل کے وعدے ۳۸۲۳۳ اور نقد ۷۷۴۴ دفتر دوم کے وعدے ۶۸۷۴ اور نقد ۵۸۸ کی پیشکش

الحمد للہ ثم الحمد للہ و صلی اللہ علی النبیؐ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج کے خطبہ جمعہ میں جماعت احمدیہ سے تحریک جدید کے دفتر اول کے انیسویں سال اور دفتر دوم کے نویں سال کی قربانیوں کا مطالبہ فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ ایسا بصیرت افروز اور شاندار ہے۔ کہ اس کے پڑھنے سے ہر ایک مومن کا ایمان پہلے سے بہت زیادہ بڑھ جائیگا اور وہ اپنے ایمان اور اخلاص میں بڑھنے پر اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنا مال پہلے سالوں سے بہت بڑھا چڑھا کر اپنے امام کے حضور پیش کرے گا۔ کیونکہ اس کا خود بخود دل بول اٹھے گا کہ مجھے اپنی قربانی اللہ تعالیٰ کی راہ میں شاندار پیش کرنی ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ اس کی راہ میں یہ حقیر مال جو انسان دیتا ہے وہ دنیا کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ یہ تو اس کا فضل و احسان ہے کہ وہ جماعت احمدیہ کو قربانیوں کا موقعہ عطا فرماتا۔ اور پھر انہیں قربانی کرنے کی توفیق بخشتا ہے۔ اس پر جس قدر سجدات شکر بجالائے جائیں۔ تھوڑے ہیں۔

جن احباب کرام نے مذکورہ بالا نقدی کی صورت میں وعدے پیش کئے ہیں۔ ان کی فہرست حضور کی خدمت میں پیش کر دی ہے۔ جن احباب نے اپنے وعدے سالم ادا کر دیئے ہیں۔ ان کے نام آئندہ انشاء اللہ تعالیٰ شائع کر دیئے جائیں گے۔ تا دوسرے احباب بھی اپنے وعدے جہاں تک جلد سے جلد ممکن ہو ادا کریں۔

گذشتہ سال کراچی سے -/۵۳۸۰ روپیہ پیشگی ادا کرنے والے مخلصین کی فہرست حضور کے پیش ہوئی تھی۔ اور اس سال -/۶۰۱۷ کی فہرست موصول ہوئی ہے۔ یہ فہرست حضور کی خدمت میں اسم وار پیش کر دی گئی ہے۔ اتفاق سے یہاں تک لکھنے کے بعد حضرت اقدس کے حضور سے راجہ صاحب مرکزی سیکرٹری مال کی تار ملی۔ انہوں نے اطلاع دی ہے۔ کہ یہ میزان ۹۰۲۲/۴ ہو چکی ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء اللہم زِد فزِد۔

ذیل میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریک جدید کے سال ۱۹ء میں شاندار اضافوں کے ساتھ فہرست اور اس کے ساتھ ہی ان احباب کی فہرست جنہوں نے چند گھنٹوں میں ایک دوسرے سے پہلے وعدے حضور میں پیش کرنے کی سبقت کی ہے دی جاتی ہے۔ احباب دوسری جگہوں کے احباب سابقون میں ہونے کے لئے اپنے وعدے یاد رہے حضور کی خدمت میں گذشتہ سال سے اضافہ کے ساتھ پیش کریں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ ایمان افروز خطبہ عنقریب شائع ہوگا۔ گو وعدہ کرنے کے لئے کسی خاص فارم کی ضرورت نہیں۔ سادہ چٹھی پر وعدہ لکھ کر حضور کی خدمت میں پیش کیا جا سکتا ہے۔ لیکن تاہم خطبہ کے ساتھ وعدوں کا فارم بھی ارسال ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ دس ہزار بارہ روپیہ ۱۰۰۱۲

پیر معین الدین صاحب ۱۱۱ | ۱۸۲ کا

صاحبزادی امۃ النصیر بیگم صاحبہ ۷۱ | چیک مل گیا

سید داؤد مظفر شاہ صاحب لاہور ۱۵۷

صاحبزادی سیدہ امۃ الحکیم بیگم صاحبہ لاہور ۱۰۶

مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ ۸۲۶ روپیہ

سید داؤد احمد صاحب معہ خاندان حضرت میر محمد اسحٰق صاحب مرحوم ۲۰۴ "

سید داؤد احمد صاحب ابن حضرت میر محمد اسحٰق صاحب مرحوم -/۴۳

" " از حضرت میر صاحب مرحوم ۴۳ "

صاحبزادی امۃ الباسط بیگم صاحبہ ۶۹ "

سیدہ امۃ المنصور صاحبہ -/۸ "

چوہدری نصیر احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ دفتر تجارت واقف زندگی -/۱۶۲

تری محبت میں میرے پیارے ہر اک مصیبت اٹھائیں گے ہم

(از حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ)

تری محبت میں میرے پیارے ہر اک مصیبت اٹھائیں گے ہم
مگر نہ چھوڑیں گے تجھ کو ہرگز نہ تیرے در پر سے جائیں گے ہم

تری محبت کے جرم میں ہاں جو پیس ڈالے بھی جائیں گے ہم
تو اس کو جانیں گے عین راحت نہ دل میں کچھ خیال لائیں گے ہم

سنیں گے ہرگز نہ غیر کی ہم نہ اس کے دھوکے میں آئیں گے ہم
بس ایک تیرے حضور میں ہی سر اطاعت جھکائیں گے ہم

جو کوئی ٹھوکر بھی مارے گا تو اس کو سہہ لیں گے ہم خوشی سے
کہیں گے اپنی سزا یہی تھی زباں پہ شکوہ نہ لائیں گے ہم

ہمارے حالِ خراب پر گو ہنسی انہیں آج آ رہی ہے
مگر کسی دن تمام دنیا کو ساتھ اپنے رلائیں گے ہم

ہوا ہے سارا زمانہ دشمن ہیں اپنے بیگانے خوں کے پیاسے
جو تو نے بھی ہم سے بے رخی کی تو پھر تو بس مر ہی جائیں گے ہم

یقیں دلاتے رہے ہیں دنیا کو تیری الفت کا مدتوں سے
جو آج تو نے نہ کی رفاقت کسی کو کیا منہ دکھائیں گے ہم

ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب ربوہ -/۶۰ اہلیہ صاحبہ -/۱۰ والدین -/۱۰ بچگان -/۱۰ ڈاکٹر محمد احمد صاحب محترمہ زینب بیگم صاحبہ -/۵۱ بنت سلیمہ بیگم صاحبہ -/۴۹ کل میزان -/-/۲۷۴

جماعت کراچی (جس کی فہرست ادائیگی بعد میں آئیگی) ۹۰۲۲/۴

خاکسار چوہدری برکت علی خان صاحب وکیل المال تحریک جدید معہ اہل و عیال -/۸/۷۶

ڈاکٹر محمد شاہنواز خان صاحب معہ اہل و عیال و والدین پیشاور -/۹۰۰

چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب وکیل قانون -/۲۵۶

چوہدری عبد الباری صاحب مع احباب جدید واقف زندگی -/۸۰

" صلاح الدین صاحب ناظم جائداد واقف زندگی -/۴۰

سید زمان شاہ صاحب پنشنر ربوہ معہ اہل و عیال -/۱۰۸

قریشی عبد الرشید صاحب وکیل المال ثانی -/۶۰

مرزا محمد یعقوب صاحب واقف زندگی -/۵۹

مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی معہ اہلیہ صاحبہ -/۴۴

بابو محمد اسمٰعیل صاحب معتبر ہیڈ کلرک تحریک جدید -/۱۱۰

مولوی عبد اللطیف صاحب بہاولپوری ربوہ -/۱۶۰

خان بہادر محمد دلاور خان صاحب معہ بیگم صاحبہ جہانگیر -/۲۶۰

چوہدری شریف احمد صاحب اگزیکٹو انجینئر پشاور -/۷۰۰

خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال -/۲۹۴

میاں غلام محمد صاحب اختر لاہور -/۹۲

ڈاکٹر عبد المجید خان صاحب قلات -/۱۰۸

جماعت نوشہرہ چھاؤنی -/۵۸۳

سیٹھ اللہ جوایا صاحب ملتان -/۳۲۰ ادا

ڈاکٹر عبد الکریم صاحب آزاد کشمیر -/۳۱۳

چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ وکیل التبشیر -/۱۶۷

چوہدری شبیر احمد صاحب نائب وکیل المال -/۱۳۹

" نذیر احمد صاحب انجینئر باغبانپورہ لاہور -/۱۵۷

چوہدری محمد شریف صاحب معہ متعلقین لاہور -/۱۲۱ چیک مل گیا

چوہدری عطا محمد صاحب پنشنر ربوہ -/۱۱۰ ادا کر دیا

سید ولایت شاہ صاحب مسکین -/۴۰ روپیہ لکھا ہے۔ کہ میں نے گذشتہ سال ۱۸ روپے دیئے تھے۔ اس سال ۱۹ء میں ایک شخص دو یار میں جس کا نام سلطان احمد ہے۔ کہتا ہے۔ کہ -/۴۰ تحریک جدید میں ادا کرنا۔

محترمہ مریم بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت حافظ روشن علی صاحب مرحوم -/۶۵ روپے ادا کر دیا۔

چوہدری رحمت علی صاحب کراچی معہ اہل و عیال -/۹۳ ادا

محترمہ امیر بیگم صاحبہ اہلیہ محمد شفیع صاحب بنت میاں اکبر علی صاحب محلہ دار الرحمت -/۶۸ ادا

حافظ عبد السلام صاحب وکیل اعلیٰ -/۱۵۵

(بقیہ صفحہ ۷ پر دیکھیں)

روزنامہ — الفضل — لاہور

مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۵۲ء

زندہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

جس طرح اسلام ایک زندہ خدا کو پیش کرتا ہے۔ جس طرح اسلام کی الکتاب ایک زندہ کتاب ہے۔ اسی طرح اسلام کا نبی خاتم النبیین سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک زندہ اور ابدی نبی ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں موقعہ بہ موقعہ جو اپنی صفات بیان فرمائی ہیں۔ ان میں سے حی وقیوم ہونا بھی اپنی صفت بیان فرمائی ہے چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم

یعنی اللہ تعالےٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ہمیشہ زندہ اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے پھر اسی حی وقیوم خدا تعالےٰ نے یہ بھی فرمایا ہے۔

انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون

یعنی ہم ہی نے قرآن کریم کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ پھر اس حی وقیوم خدا تعالےٰ نے یہ بھی فرمایا ہے۔

ورفعنا لک ذکرک

یعنی اے محمدؐ ہم نے تیرے ذکر کو بلند کر دیا ہے۔ پھر فرمایا ہے۔

ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین

یعنی اے لوگو محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ مگر آپ اللہ تعالےٰ کے رسول ہیں اور انبیاءؑ کی مہر ہیں۔ اس آیہ کریمہ میں اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کا خاتم یعنی جاودانی ہونا بیان فرمایا ہے۔

اسی سورہ احزاب میں پھر اللہ تعالےٰ آگے چل کر فرماتا ہے۔

یا ایھا النبی انا ارسلناک شاھدًا ومبشرًا ونذیرًا وداعیًا الی اللہ باذنہ وسراجًا منیرًا۔

یعنی اے محمد رسول اللہؐ۔ یقیناً ہم نے تجھ کو شاہد۔ مبشر اور نذیر اور اس کے حکم سے اللہ تعالےٰ کی طرف بلانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور ہم نے تجھے سراج منیر بنایا ہے۔ آپ نبوت کے سراج منیر ہیں۔ یعنی آپ ایسا عظیم الشان چراغ ہیں۔ جس کی روشنی سے دوسرے وجود بھی چمک اٹھتے ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالےٰ نے آپ کو رحمۃ للعالمین بھی فرمایا ہے۔ یعنی تمام عالموں کے لئے رحمت۔ قیامت تک جتنے عالم وجود میں آنے والے ہیں۔ آپ سب کے لئے رحمت ہیں۔

وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین

اور ہم نے تجھکو نہیں بھیجا مگر تمام عالموں کے لئے رحمت۔ پھر اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ لمن کان یرجوا اللہ والیوم الاخر وذکر اللہ کثیرًا (احزاب ۳)

اللہ تعالےٰ کے رسولؐ میں تمہارے لئے نیک نمونہ ہے اس شخص کے لئے جو اللہ تعالےٰ اور یوم آخر سے ڈرتا ہے۔ اور کثرت سے ذکر الٰہی کرتا ہے۔

ان تمام آیات سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہمیشہ زندہ رہنے والا نبی بنایا ہے۔ آپ عالمین کے لئے اس لئے رحمت ہیں۔ کہ انسان آپ کے اسوہ حسنہ کی پیروی کر کے اللہ تعالےٰ کی رحمتوں کو پا سکتا ہے۔ اور قیامت تک انسان آپؐ کے خلقِ عظیم سے فیضیاب ہوتے رہیں گے۔

اپنی تصنیف "کشتی نوحؑ" میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"نوعِ انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول نہیں مگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ سو تم کوشش کرو۔ کہ سچی محبت اس جاہ و جلال والے نبی کے ساتھ رکھو۔ اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو۔ تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ۔ .... نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے۔ کہ خدا سچ ہے۔ اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہیں۔ اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے۔ اور نہ قرآن کے ہم رتبہ کوئی اور کتاب۔"

آں شہِ عالم کہ نامش مصطفیٰ

(فرمودہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

آں شہِ عالم کہ نامش مصطفیٰ — سیدِ عشاق حق شمس الضحیٰ

آنکہ ہر نورے طفیلِ نورِ اوست — آنکہ منظورِ خدا منظورِ اوست

آں کہ بہرِ زندگی آبِ رواں — در معارف ہمچو بحرِ بیکراں

آنکہ بر صدق و کمالش در جہاں — صد دلیل و حجتِ روشن عیاں

آنکہ انوارِ خدا بر روئے او — مظہرِ کارِ خدائی کوئے او

آنکہ جملہ انبیاء و راستاں — خادمانش ہمچو خاکِ آستاں

آنکہ مہرش مے رساند تا سما — میکند چوں ماہِ تاباں در صفا

مے دہد فرعونیاں را ہر زماں — چوں یدِ بیضائے موسیٰ صد نشاں

در شبے پیدا شود روزش کند — در خزاں آید دل افروزش کند

مظہرِ انوارِ آں بیچوں بود — در خرد از ہر بشر افزوں بود

اتباعش آں دہد دل را کشاد — کش نہ بیند کس بصد سالہ جہاد

اتباعش دل فروزد جاں دہد — جلوۂ از طاقتِ یزداں دہد

اتباعش سینہ نورانی کند — باخبر از یارِ پنہانی کند

درخواست ہائے دعاء

(۱) مالابار کا ایک مخلص احمدی بھائی بہ نام B احمدؐ صاحب مرض مرگی سے بیمار و لاچار ہے۔ احباب اس کے واسطے صحت کی دعا کریں۔ عاجز راقم مفتی محمدؐ صادق بھی علیل ہے۔ اور احباب سے درخواستِ دعا کرتا ہے۔ والسلام مفتی محمد صادق۔

(۲) میرا لڑکا عزیزم محمدؐ صادق سلمہ اللہ تعالیٰ پاکپتن میں بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (۳) برادرم ملک سعید احمدؐ خاں صاحب کوئٹہ نے ایک محکمانہ امتحان دیا ہے۔ جس کا عنقریب نتیجہ نکلنے والا ہے۔ احباب ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار ملک محمد عبد اللہ ادیب فاضل ربوہ۔ (۴) بیٹہ بیمار رہتا ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ محمد اسماعیل اختر ربوہ

ولادت

میری خالہ جان مبارک بیگم بنت زوجہ غلام نبی صاحب مرحوم آج ڈیرہ دون کو خدا تعالےٰ نے بیٹا عطا فرمایا ہے نومولود راجہ ممتاز احمد صاحب کا بیٹا ہے۔ احباب اسکی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبد الباسط حقانی)

شذرات

گائے کی خاطر مسلم پر مظالم

راشٹریہ سیوک سنگھ برصغیر ہند کی وہ سب سے زیادہ بدنام اور دہشت پسند پارٹی ہے۔ جس کی بنیاد ہی مسلم دشمنی پر رکھی گئی ہے۔ اسی پارٹی نے گزشتہ ہنگامہ انقلاب میں مسلمانوں کے خلاف خونی سازش کی۔ اور جب سے پاکستان قائم ہوا ہی ہندوستان میں اس کی سرگرمیاں مختلف رنگوں میں تیز ہو گئی ہیں۔ اور اب اس نے ذبیحہ گاؤ کے نام پر بہت بڑا فتنہ کھڑا کر دیا ہے۔

اس پارٹی کے دیکھا دیکھی ہندوستان کی بعض دوسری شر پسند پارٹیاں بھی اس فتنہ میں شریک ہو رہی ہیں۔ چنانچہ رام راجیہ پریشد کے صدر نے حال ہی میں اعلان کیا ہے۔ کہ عنقریب پانچ لاکھ والنٹیر صدر جمہوریہ بھارت کے سامنے اس سلسلہ میں زبردست مظاہرہ کریں گے۔

ہندو وید اور منو سمرتیوں میں گائے کی قربانی کا متعدد بار ذکر موجود ہے۔ اور ہماری جماعت کے سنسکرت دان علماء اپنی تقریروں اور تحریروں کے ذریعہ اس کا قطعی ثبوت دیتے چلے آ رہے ہیں۔ اور اب بھی دینے کو تیار ہیں۔ لیکن اگر یہ نہ بھی ہو۔ تب بھی پڑھے لکھے پنڈتوں اور ودوانوں کو اتنا تو سوچنا چاہیئے کہ گائے لاکھ مقدس سہی مگر اتنی تو مقدس نہیں کہ اس کی خاطر کسی انسان پر مظالم ڈھائے جائیں۔ اور انسانیت کے علمبرداروں کا خون ارزاں کیا جائے۔

گاؤ کے نام پر مسلمان کو تختۂ ستم بنانے والے یاد رکھیں کہ ظالم بہت جلد مٹ جاتے ہیں۔ مگر مظلوموں کا چرچا ہمیشہ رہا کرتا ہے۔

ملکی مصنوعات

کچھ عرصہ ہوا مرکزی حکومت (پاکستان) نے اپنی صوبائی حکومتوں کو اپنی ضروریات کے لئے ملکی مصنوعات کے استعمال کا حکم دیا تھا۔ اس سلسلہ میں حکومت پنجاب نے اپنے سرکاری دفاتر کو مزید ہدایات جاری کی ہیں سرکاری دفاتر تو بہر حال پابندی کریں گے ہی مگر عوام کو بھی چاہیئے۔ کہ وہ ملکی مصنوعات کو ترجیح دینے کی عادت ڈالیں۔ اور ملک کی دولت کو بغیر وجہ کے غیر ملکی ہاتھوں میں جانے سے بچائیں

ہمارے ہاں بنی ہوئی اشیاء کے متعلق عام طور پر شکایت کی جاتی ہے۔ کہ وہ اچھی کوالٹی کی نہیں ہوتیں۔ یہ بات خواہ کس قدر مبالغہ آمیز سمجھی جائے۔ حقیقت سے بالکل خالی بھی نہیں ہے۔ اور ہمارے کارخانہ داروں اور کاریگروں کو اس طرف ضرور توجہ کرنی چاہیئے۔

اس میں شبہ نہیں کہ ابتداء میں انہیں وقت اور مال کی قربانی دینی پڑے گی۔ مگر اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ تھوڑے عرصہ میں غیر ملکی مصنوعات کا جادو ختم ہو جائے گا۔ اور لوگوں کی نظر انتخاب حکومت یا کسی عوامی تحریک کے توجہ دلانے کے بغیر ہمیشہ ملکی مال پر ہی پڑے گی۔

ظفر اللہ خاں کا دماغ

کراچی کا مشہور اخبار "مسلم آواز" ۱۶ نومبر ۵۲ء کی اشاعت میں لکھتا ہے:-

"جہاں تک ہماری تیس سالہ سیاسی معلومات کام کرتی ہیں۔ ہم یقین کے ساتھ کہتے ہیں۔ کہ قائد اعظم نے کئی دفعہ اپنی تقریروں میں فرمایا تھا۔ کہ سر ظفر اللہ ایک انمول دماغ ہے۔ جو خریدا نہیں جا سکتا۔ جس کی سیاسی سوجھ بوجھ بیش قیمت ہے۔ اور یہی وجہ تھی۔ کہ وزارت خارجہ میں خود قائد اعظم نے سر ظفر اللہ کو مقرر کیا۔ سر ظفر اللہ کو امریکہ برطانیہ وغیرہ کے بڑے بڑے مدبرین وقت خاص کر بھارت کی دولت ہر قیمت پر خریدنے کی کوشش میں پیش پیش ہے لیکن سر ظفر اللہ جہاں اپنے خدا اور رسولؐ کے احکام کے پابند ہیں۔ وہاں حکومت کے بھی اتنے ہی وفادار ہیں۔ یہی سبب ہے۔ کہ قائد اعظم اور قائد ملت کے بعد سر ظفر اللہ کو بھارت کے ایجنٹ پاکستان میں مذہب کے نام پر بدنام کر رہے ہیں۔ اور اس پراپیگنڈا میں بھارت کا روپیہ خرچ ہو رہا ہے۔"

ہر مخلص پاکستانی کا فرض ہے۔ کہ وہ قائد اعظم کے مندرجہ بالا فرمان کو کبھی نظر انداز نہ کرے۔ اور بھارتی ایجنٹ جس شدت سے ملک و ملت کے خلاف تباہ کن پراپیگنڈا کر رہے ہیں۔ اس سے کہیں زیادہ ہمت اور گرم جوشی سے اپنے ملک اور قوم کی خدمت پر کمربستہ ہو جائے۔ اور دشمن کے ہر منصوبے کو پیوند خاک کر کے رکھ دے۔

م م

(۱) محمد اسحاق صاحب سٹورمین کلوذنگ فیکٹری راولپنڈی نے زندگی وقف کی تھی۔ مگر بلانے پر نہ آئے۔ مئی ۵۰ء میں ان کا وقف توڑ دیا گیا تھا۔ اور جماعتی کاموں میں حصہ نہ لینے اور ان سے چندہ وصول نہ کرنے کی سزا ان کو دی گئی تھی۔ اب ان کی درخواست معافی پر حضرت اقدس نے ان کو معاف فرما دیا ہے۔ احباب مطلع رہیں۔ (ناظر امور عامہ)

قافلہ قادیان میں شمولیت کی درخواست دینے والے اصحاب فوری توجہ دیں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے)

جن اصحاب (مرد و زن) نے اس سال قافلہ قادیان میں شمولیت کے لئے درخواست دی ہے۔ یاد رہے ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس سال پاسپورٹ نظام کے جاری ہو جانے کی وجہ سے قافلہ کا انتظام بہت پیچدار اور تفصیلی صورت اختیار کر گیا ہے۔ اور ہر درخواست کنندہ کو پاسپورٹ فارم بھرنے کے علاوہ ویزا فارم بھی بھرنی ہوگی۔ یہ فارمیں میں نے احباب کی سہولت کے لئے اپنے دفتر میں منگوالی ہیں۔ درخواست دینے والے بھائیوں اور بہنوں کو چاہیئے کہ وہ مندرجہ ذیل سوالوں کا جواب نمبروار درج کر کے فوری طور پر میرے دفتر میں بھجوا دیں تا ان کی نئی فارمیں پُری جا سکیں۔ اس میں ہرگز تساہل نہیں ہونا چاہیئے۔

یہ خیال رہے کہ عورتوں کے متعلق ابھی تک حکومت نے اجازت نہیں دی۔ اس لئے ان کے کوائف صرف احتیاطاً منگوائے جا رہے ہیں۔ کیونکہ ہماری طرف سے کوشش جاری ہے۔

(۲) نیز ہر درخواست دینے والے دوست (سوائے پردہ نشین عورتوں کے) اپنے پاسپورٹ سائز کے فوٹو (یعنی ۲" × ۳/۴ ۲") سات عدد تیار کرا کے میرے دفتر میں فوراً بھجوا دیں۔ تا آخری انتخاب ہونے پر مزید توقف نہ ہو تاکید ہے۔

تفصیلی سوالات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:-

(۱) آپ شادی شدہ ہیں یا مجرد؟

(۲) شادی شدہ یا بیوہ یا مطلقہ عورت کی صورت میں اصل ذاتی نام کیا ہے؟

(۳) مقام و تاریخ ولادت کیا ہے۔ معین تاریخ دی جائے یا کم از کم مہینہ اور سال پیدائش نوٹ کیا جائے؟

(۴) قد کتنے فٹ کتنے انچ اونچا ہے؟

(۵) آنکھوں کا رنگ کیسا ہے کالا یا بھورا یا نیلا؟

(۶) بالوں کا رنگ کیسا ہے کالا یا بھورا یا سفید؟

(۷) خاص نشان شناخت کیا ہیں؟

(۸) عورت کی صورت میں خاوند کا نام تاریخ ولادت اور پتہ کیا ہے؟

(۹) عورت کی صورت میں خاوند (موجودہ یا سابق) کی مقام و تاریخ پیدائش کیا ہے؟

(۱۰) شہریت کیا ہے۔ (یعنی پاکستانی یا ہندوستانی یا کسی غیر ملک کی)

(۱۱) اگر آپ ہندوستان سے آئے مہاجر ہیں تو ہجرت سے پہلے آپ کی رہائش کہاں تھی۔ اور آپ نے کس تاریخ کو ہجرت کی؟

(۱۲) کیا ہندوستان میں آپ کے خلاف کوئی مقدمہ تو دائر نہیں اگر ہے تو اس کی مختصر تفصیل دیں؟

(۱۳) کیا آپ کی کوئی جائداد ہندوستان میں ہے اگر ہے تو کیا ہے اور کہاں؟

(۱۴) اپنے پاسپورٹ سائز کے (۲" × ۳/۴ ۲") سات عدد فوٹو میرے نام رجسٹری کر کے بھجوا دیں مگر پردہ دار عورتوں کو اس کی ضرورت نہیں۔ اس قسم کے چھوٹے فوٹو ہر شہر میں بہت سستے بن جاتے ہیں۔ ہر فوٹو کی پشت پر اپنا نام اور ولدیت (یا زوجیت) اور پتہ نوٹ کر دیں۔ مگر ایک فوٹو کی پشت خالی چھوڑ دیں۔

اعلانات معافی

(۱) عطاء اللہ صاحب بشیر پسر مستری سلطان بخش صاحب آڈیٹر جماعت احمدیہ کاکہار ضلع جہلم کو اخراج از جماعت و مقاطعہ کی سزا دی گئی تھی۔ اب ان کے درخواست معافی و اظہار ندامت پر حضرت اقدس نے مندرجہ ذیل شرائط پر ان کو معاف فرما دیا ہے۔

(۱) پانچ سال تک جماعت کا کوئی عہدہ نہ دیا جائے۔

(۲) بیس سال تک کوئی مالی عہدہ نہ دیا جائے۔ احباب مطلع رہیں۔

(۲) خواجہ منیر احمد صاحب وقف زندگی کو وقف سے بغیر اجازت چلے جانے پر مقاطعہ کی سزا دی گئی تھی۔ ان کی معافی کی درخواست پر حضرت اقدس نے معاف فرما دیا ہے۔ احباب مطلع

(ناظر امور عامہ مرکزیہ ربوہ) م م

ملک و ملّت کیلئے چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب کے عظیم کارنامے

پاکستانی اور عربی اخبارات کی طرف سے آپ کو زبردست خراج تحسین

از مکرم محمد عبد الحق صاحب امرتسری گنج مغلپورہ

مدیر زمیندار اختر علیخان لکھتے ہیں کہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے سلامتی کونسل میں پاکستان کی صحیح نمائندگی نہیں کی اور جس مقصد میں انہیں بھیجا گیا تھا اس میں وہ ناکام رہے (زمیندار ۲۰ نومبر ۱۹۵۲ء)

چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب نے سلامتی کونسل میں کیا کچھ کیا اور آپ کی نمائندگی نے دنیا میں کیا تغیر پیدا کیا۔ اس کا اندازہ وہی لوگ کر سکتے ہیں۔ جن کو آپ کے قریب رہنے کا موقع ملا یا وہ لوگ جن کو سیاسیات سے گہری دلچسپی ہے۔ ذیل میں جناب چوہدری صاحب کے پاکستانی تاریخ سے کچھ حالات شائع کئے جاتے ہیں۔ جو اختر علی خاں اور ان کی قماش کے لوگوں کے اعتراضوں کا دندان شکن جواب ہیں۔ سب سے پہلے یہ بیان کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ کے تقرر پر ملک کے لوگوں نے کیا اثر قبول کیا لکھا ہے۔

(۱) "یہ انتخاب نہایت پسندیدہ ہے اسے عالمگیر تائید حاصل ہوگی اور اس سے وزارت کی ذہانت اور حکومت کرنے کی اہلیت میں بیش بہا اضافہ ہوا ہے"

(اخبار ڈان کراچی)

(۲) "چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں کو پاکستان وزارت میں لے لیا گیا ہے۔ اور ان کے سپرد امور خارجہ و تعلقات دولت مشترکہ کے محکمے کر دیئے گئے ہیں۔ ہم چوہدری صاحب موصوف کی وزارت پاکستان میں شمولیت کا دلی خیر مقدم کرتے ہیں۔ ان کی سیاسی فراست اور معاملہ فہمی اس اعتبار سے کہ بلحاظ سے مسلّم رہا ہے چوہدری صاحب بیرونی سیاست کے فہم میں ناقابل تردید مرتبہ رکھتے ہیں۔ آپ کی قانونی قابلیت ملک کے داخلہ اور خارجہ امور میں ہمیشہ قابل اعتماد رہی ہے۔ ہم حکومت پاکستان کو اس صحیح انتخاب پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

(سفینہ ۳۰ دسمبر ۱۹۴۷ء)

(۳) "اتحادی قوموں کی اسمبلی کے اجلاس میں پچھلے دنوں چوہدری ظفر اللہ خاں نے پاکستانی وفد کے قائد کی حیثیت سے اپنی آئینی قابلیت اور سیاسی تدبر کا جو اعلےٰ نمونہ پیش کیا تھا۔ اسکو دیکھتے ہوئے موصوف کو پاکستان کا وزیر خارجہ بنائے جانا چنداں باعث تعجب نہیں، واقعہ یہ ہے کہ چوہدری ظفر اللہ خاں نے فلسطین کے مسئلے پر اتحادی قوموں کے اجلاس میں جو معرکۃ الآرا تقریریں کیں ان کی گونج ساری دنیا میں پھیلی اور خاص طور پر عربی دنیا نے چوہدری ظفر اللہ خاں کی ان تقریروں پر انتہا داد دی اور وہاں کے اخبارات نے اس پر اتنا لکھا کہ آج موصوف کا نام ہر عربی بولنے والے کی زبان پر ہے اور یوں بھی چوہدری ظفر اللہ خاں کی قانون دانی کا ان کا سخت سے سخت دشمن بھی معترف ہے اور سفارتی کاموں کا ان کو کافی تجربہ ہے"

(اخبار طاقت ۳۰ دسمبر ۱۹۴۷ء)

(۴) "چوہدری صاحب کو معاملات خارجہ اور ریاستی تعلقات کا محکمہ سونپا گیا ہے بین الاقوامی مسائل کو سمجھنے کی صلاحیت کے لحاظ سے چوہدری ظفر اللہ خان کا انتخاب برا نہیں۔ پچھلے دنوں یو۔این۔او کے رئیس وفد کی حیثیت سے انہوں نے جو کام کیا ہے۔ وہ اس بات کی سب سے بڑی ضمانت ہے کہ معاملات خارجہ کی اہم اور نازک ذمہ داری کو سنبھالنے کی صلاحیت ان میں پوری طرح موجود ہے" (احسان ۳۰ دسمبر)

یو۔این۔او اور چوہدری محمد ظفر اللہ خان

یو۔این۔او میں چوہدری صاحب نے جس محنت اور جانفشانی سے کام کیا اس پر پاکستان اور عربی دنیا نے چوہدری صاحب کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔ چنانچہ لکھا ہے۔

"یو۔این۔او میں فلسطین کا قضیہ پیش تھا چوہدری صاحب نے اس میں غیر معمولی دلچسپی لی۔ اور ایسی مؤثر تقریریں کیں۔ جن سے حالات کا پانسہ پلٹ گیا۔ عام دنیا میں ظفر اللہ کی اس تقریر سے انہیں ایک زبردست، مفکر اور مدبر عظیم سمجھا جانے لگا"

(نوائے وقت ۱۴ اگست ۱۹۴۸ء)

پاکستان پارلیمنٹ میں ظفر اللہ کو خراج تحسین

یکم مارچ ۱۹۴۸ء کو پاکستان پارلیمنٹ کا جو اجلاس ہوا اس کی روئداد اخباروں میں جو شائع ہوئی اس میں لکھا ہے۔

"عبد المتین چوہدری (مشرقی بنگال) نے سلامتی کونسل .... کے وفد کا بھی ذکر کیا اور آزاد پاکستان کی پارلیمنٹ میں پاکستان وفد کا یہ پہلا تذکرہ تھا۔ چنانچہ انہوں نے سر ظفر اللہ خاں کو جو اس وقت سلامتی کونسل میں پاکستان کی قیادت فرما رہے ہیں۔ عظیم ترین شخصیت قرار دیتے ہوئے کہا ان کی اعلےٰ قابلیت اور مہارت پاکستان کے لئے بہت زیادہ مفید ثابت ہوئی ہے۔ خدا ان کو اپنے مشن میں کامیاب کرے۔ فلسطین کے معاملہ میں بھی ان کی بدولت پاکستان کو بہت سربلندی نصیب ہوئی ہے" (الفضل ۲ مارچ ۱۹۴۸ء)

۲۴ مئی ۱۹۴۸ء کو پاکستان پارلیمنٹ کے اجلاس میں ملک فیروز خاں نون اور ہاشم گزدر نے تقریریں کرتے ہوئے کہا کہ

"چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں نے یو۔این۔او میں پاکستان کا کیس نہایت احسن طریق پر پیش کیا۔ اور آپ کو خراج تحسین پیش کیا" (اخبارات)

محمد ظفر اللہ خان قائد اعظم کی نظر میں

مسٹر فرخ امین قائد اعظم کی سیرت بیان کرتے ہو لکھتے ہیں:۔

"مجھے وہ دن ہمیشہ یاد رہے گا۔ جب انہوں نے (قائد اعظم نے ناقل) یو۔این۔او میں پاکستان کی نمائندگی کرنے کے لئے سر محمد ظفر اللہ خان کو پورے اختیارات دینے کے لئے آخری سرکاری کاغذ پر دستخط کئے" (ماہ نو کراچی نومبر ۱۹۴۸ء صفحہ ۳۶)

"جب قائد اعظم نے یہ چاہا کہ آپ پنجاب باؤنڈری کمیشن کے سامنے مسلمانوں کے وکیل کی حیثیت سے پیش ہوں۔ اور ظفر اللہ خان نے فوراً یہ خدمت سرانجام دینے کی حامی بھری۔ جو افراد کمیشن کے ارکان کی حیثیت سے جج بنا کر بٹھائے گئے تھے۔ وہ باعتبار تجربہ و صلاحیت آپ کے مقابلہ میں طفلان مکتب سے زیادہ حیثیت نہ رکھتے تھے۔ لیکن قائد اعظم کی خواہش تھی۔ کہ ظفر اللہ کمیشن کے سامنے ملت کے وکیل کی حیثیت سے پیش ہوں۔ اس لئے آپ نے بلا تامل یہ کام اپنے ذمہ لیا اور اسے ایسی قابلیت سے سرانجام دیا کہ قائد اعظم نے خوش ہو کر آپ کو یو۔این۔او میں پاکستانی وفد کا قائد مقرر کر دیا جس طرح آپ نے ملت کی وکالت کا حق ادا کیا تھا۔ اس سے آپ کا نام پاکستان کے قابل احترام خادموں کی فہرست میں شامل ہو چکا تھا۔۔۔ آپ نے ملک و ملت کی جو شاندار خدمات سرانجام دیں۔ تو قائد اعظم انہیں حکومت پاکستان کے اس عہدے پر فائز کرنے پر تیار ہو گئے جو باعتبار منصب وزیر اعظم کے بعد سب سے اہم اور وقیع عہدہ شمار ہوتا ہے۔ قائد اعظم نے چوہدری صاحب کو بلا تامل پاکستان کا وزیر خارجہ بنا دیا لیکن ظفر اللہ کے ہاتھوں وہ زبردست کارنامہ انجام پانا باقی تھا۔ جس سے ان کا نام تاریخ پاکستان میں ہمیشہ زندہ رہے گا" (نوائے وقت ۱۴ اگست ۱۹۴۸ء)

مسئلہ کشمیر اور محمد ظفر اللہ خان

ظالم اور ناقدر شناس لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان کشمیر کے معاملہ میں پاکستان کی نمائندگی کرنے میں ناکام رہے ہیں ان ناعاقبت اندیشوں کے لئے چند حوالے ملک کے نامور لوگوں کے پیش کرتا ہوں۔ جنہوں نے اس مسئلے پر سنجیدگی سے غور کرتے ہوئے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ چنانچہ لکھا ہے

"حقیقت تو یہ ہے کہ سر محمد ظفر اللہ خاں نے مسئلہ کشمیر اس خوبی اور جانفشانی سے پیش کیا کہ انہوں نے اپنے حریف آئینگر کو شکست فاش دے دی اور میدان سیاست میں آنے کو نہیں چھوڑا اکیس ہفتوں کے قلمی اور عقلی معرکوں کے بعد سر ظفر اللہ اپنے وطن لوٹے۔ راستے میں کراچی آتے ہوئے وہ دمشق بھی ٹھہرے اور عرب لیگ کے ممبروں سے تبادلۂ افکار کیا اور جب یہ ممبر سر محمد ظفر اللہ خاں کو ہوائی اڈے پر چھوڑنے کو آئے تو انھوں نے بڑا افسوس کیا اور کہا کہ ایسے دوست کو الوداع کہتے ہوئے افسردہ ہیں جس نے ہمارا قضیہ بھی سکیورٹی کونسل کے سامنے کمال احسن طریق سے پیش کیا۔ ہم آپ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ جس دن وادی کشمیر کا الحاق حکومت پاکستان سے اعلان کیا جائے گا تو سر محمد ظفر اللہ خاں کی عزت اور شہرت اور بھی بڑھ جائے گی۔ ان کی شخصیت حکومت پاکستان کی تاریخ میں درخشندہ ستارہ رہیگی۔ حکومت پاکستان سر محمد ظفر اللہ خاں کی تہ دل سے شکرگزار ہے اور اسے بجا طور پر ایسے قانون دان اور سیاستدان پر فخر ہے۔ اللہ تبارک تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ قائد اعظم اور سر محمد ظفر اللہ خاں کو حیات خضر مرحمت فرمائے اور پاکستان ان کے سایۂ عاطفت میں روز بروز پھلے پھولے اور پروان چڑھے"!

(اخبار سفینہ ۲ جولائی ۱۹۴۹ء)

"ہندوستان نے کشمیر کا قضیہ یو۔این۔او میں پیش کر دیا۔ چوہدری صاحب کہیں نیو یارک پہنچے ۱۶ فروری ۱۹۴۸ء کو آپ نے یو۔این۔او میں دنیا بھر کے چوٹی کے دماغوں کے سامنے اپنے ملک و ملت کی وکالت کرتے ہوئے مسلسل ساڑھے پانچ گھنٹے تقریر کی۔ ظفر اللہ کی تقریر ٹھوس دلائل اور حقائق سے لبریز تھی۔۔۔۔۔۔ کشمیر کمیشن کا تقرر ظفر اللہ کا ایک ایسا کارنامہ ہے۔ جسے مسلمان کبھی نہ بھولیں گے۔

(نوائے وقت ۱۴ اگست ۱۹۴۸ء)

عالم اسلام اور محمد ظفر اللہ خان

اردن ٹائمز کا عربی اخبار جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب

(بقیہ صفحہ ۷ پر دیکھیں)

قرآن کریم کے حفظ کرنیکا نہایت آسان طریق

(از مکرم عبد اللطیف صاحب شاہد از ربوہ)

خاکسار حضرت اقدس امیر المومنین سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مؤثر تصنیف دیباچہ تفسیر القرآن کا ایک اقتباس پیش کرکے قرآن پاک کی ایک نمایاں خصوصیت کی طرف ناظرین کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہے۔ حضور فرماتے ہیں:-

"چونکہ قرآن شریف کے پڑھنے لکھنے اور پھیلانے کو بہت بڑا ثواب قرار دیا گیا تھا۔ اس لئے اسلامی حکومت میں بڑے سے بڑے علماء اور بادشاہ تک قرآن کریم کی کاپیاں لکھا کرتے تھے۔ عرب اندلس کے اردگرد کے بادشاہوں اور علماء کا تو ذکر چھوڑو ہندوستان جیسے ملک میں جو عرب سے بہت دور پڑا ہوا تھا اور جہاں ہندو رسم و رواج غالب آچکا تھا مغل بادشاہ اورنگ زیب اپنی فرصت کے اوقات میں قرآن شریف لکھا کرتا تھا۔ چنانچہ کہا جاتا ہے کہ اس نے اپنی عمر میں سات نسخے قرآن شریف کے لکھے۔ پھر مسلمانوں میں شروع سے حفظ قرآن کی اتنی کثرت پائی جاتی ہے کہ ہر زمانہ میں ایک لاکھ سے دو لاکھ تک حافظ دنیا میں موجود رہا ہے۔ بلکہ اس سے بھی بہت زیادہ حافظ دنیا میں پائے جاتے ہیں۔ حافظ اس کو کہتے ہیں جو شروع سے لے کر آخر تک اس کے تمام حصوں کو یاد رکھتا ہے۔ عام طور پر یورپین مصنف اپنی ناواقفی کی وجہ سے یہ خیال کر لیتے ہیں کہ جبکہ دنیا میں بائیبل کا کوئی حافظ نہیں ملتا تو قرآن کریم کا کوئی حافظ کہاں ہوسکتا ہے۔ حالانکہ قرآن کریم کا یہ معجزہ ہے کہ وہ ایسی سریلی زبان میں نازل ہوا ہے کہ اس کا حفظ کرنا نہایت ہی آسان ہے۔ میرا بڑا لڑکا ناصر احمد جو آکسفورڈ کا بی۔اے آنرز اور ایم اے ہے میں نے اسے دنیوی تعلیم سے پہلے قرآن کریم کے حفظ پر لگایا۔ اور وہ سارے قرآن کا حافظ ہے۔ قادیان میں دو ڈاکٹر حافظ ہیں۔ اسی طرح اور بہت سے گریجویٹ اور دوسرے لوگ حافظ ہیں۔ جن ڈاکٹروں کا میں نے ذکر کیا ہے ان میں سے ایک نے صرف چار پانچ مہینے میں قرآن حفظ کیا تھا۔ چودھری ظفر اللہ خان صاحب جج فیڈرل کورٹ آف انڈیا (حال وزیر خارجہ پاکستان) کے والد صاحب نے اپنی آخری عمر میں جبکہ وہ قریباً ساٹھ سال کے تھے چند مہینوں میں سارا قرآن حفظ کر لیا تھا۔ حافظ غلام محمد صاحب سابق مبلغ ماریشس نے تین مہینہ میں قرآن شریف حفظ کیا تھا۔ نواب جمال الدین خان صاحب جو ایک سابق والیہ ریاست بھوپال کے خاوند تھے ان کے ایک نواسے حج میں مجھے ملے تھے جنہوں نے مجھ سے ذکر کیا کہ انہوں نے ایک مہینہ میں سارا قرآن شریف حفظ کیا تھا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن کریم کی عبارت اس قسم کی ہے کہ اس کا حفظ کرنا دوبھر معلوم نہیں ہوتا۔ میں نے بڑے بڑے بوڑھے لوگوں سے سنا ہے کہ میرے جد امجد مرزا گل محمد صاحب جو عالمگیر ثانی کے وقت میں تھے باوجود اس کے کہ کوئی بہت بڑے رئیس نہیں تھے، ان کی ریاست صرف اڑھائی سو مربع میل کے علاقہ پر حاوی تھی ان کے دربار میں پانچ سو حافظ موجود رہتا تھا۔ ہندوستان جیسے ملک میں جو عربی زبان سے بہت ہی ناواقف ہے بعض ایسے حصے پائے جاتے ہیں جن میں صدیوں سے اکثر لوگ حافظ چلے آتے ہیں۔"

خاکسار دیباچہ تفسیر القرآن کا اقتباس درج کرکے حفظ قرآن پاک کی طرف احباب جماعت کو متوجہ کراتا ہے (اسی ضمن میں یہ گزارش بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ احباب اپنی دعاؤں میں باالتزام مسلسل و متواتر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور فراغت کیلئے بھی دعا فرمائیں۔ نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ آپ کو تفسیر کبیر کے مکمل کرنے کی توفیق بخشے آمین۔ کیونکہ تفسیر کبیر ایسا نایاب روحانی اور علمی خزانہ ہے جس سے صدہا علوم حقائق و معارف جماعت احمدیہ کو قیامت تک حاصل ہوتے رہیں گے اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد سب سے اہم کتاب یہی عالیشان تفسیر ہے متعنا اللہ بہا آمین)

حفظ قرآن پاک کے سلسلہ میں یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر آدمی ہر عمر میں حفاظ کی طرح قرآن شریف یاد نہیں کرسکتا۔ اس لئے . . . . جتنا بھی یاد ہو سکے یاد کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اگر آپ پورا قرآن مجید حفظ نہیں کرسکتے تو کم از کم یہ تو ضرور کریں کہ ہر روز جتنا آسانی سے یاد کرسکتے ہوں یاد کرکے اللہ پاک کی توفیق سے تہجد کے نوافل میں اور باقی پانچوں نمازوں کی سنتوں میں اسی ہر روز حفظ کئے ہوئے حصے کو پڑھتے رہیں مثلاً آپ نے ایک رکوع یا نصف رکوع سحری کے وقت یاد کیا ہے تو اس کو اسی وقت تہجد کی ہر رکعت میں پڑھیں۔ پھر صبح کی سنتوں میں پڑھیں۔ پھر ظہر کی پہلی اور پچھلی سنتوں میں پڑھیں۔ پھر شام کی دو سنتوں اور عشا کی دو سنتوں میں پڑھیں۔ اور اگر بغفلت کوئی فرض نماز باجماعت ادا نہ کرسکیں۔ تو اس میں اس روز کا یاد کیا ہوا پڑھیں اور بجائے سورۃ اخلاص یا دوسری چھوٹی چھوٹی سورتوں کے اس روز کا حفظ کیا ہوا حصہ تمام نمازوں میں پڑھیں اس طرح روزانہ آپ بیس یا پچیس ۲۵ بار اپنے حفظ کردہ حصہ کو تہجد اور دوسری نمازوں میں پڑھ سکتے ہیں۔ دوسرے روز نیا حصہ یاد کریں اور اسی طرح اس روز کی نمازوں میں پڑھیں۔ تیسرے روز پھر نیا حصہ یاد کرکے تیسرے روز کی نمازوں میں۔ اس طرح سال دو سال تین سال میں سارا قرآن پاک حفظ کرکے آپ بیس پچیس بار اپنی نمازوں میں ختم کرسکتے ہیں۔ پچھلے یاد کردہ کو دہرانے کی خاص ضرورت نہیں جب ایک بار قرآن کریم ختم کرلیں۔ تو پھر اسی طرح دوبارہ یاد کرکے روزانہ پڑھتے رہیں۔ اسی طرح آپ کے دماغ پر زیادہ بوجھ بھی نہ پڑے گا۔ یاد کرتے وقت پوری آیت یا اس کا حصہ زبان پر چڑھا کر قرآن بند کرکے اس کو دہرائیں۔ پھر اور حصہ زبان پر چڑھائیں اور قرآن بند کرکے دہرا کر یاد کریں۔ اگر بچے کو یاد کرانا چاہیں تو وہ اول بار ناظرہ پڑھ لینے کے بعد بچہ کو کہیں کہ وہ روزانہ بجائے ربع قرآن تلاوت کرنے کے صرف ایک رکوع کو چار بار پڑھ لے اس طرح بچہ بارہ چودہ سال کی عمر میں پچاس ساٹھ یا سو بار قرآن کریم دیکھ کر ختم کر چکے تو اب اسے چاہیئے کہ کچھ حصہ مندرجہ بالا طریق کے مطابق روزانہ حفظ کرکے نمازوں میں پڑھا کرے۔ امید ہے کہ کئی بار قرآن کریم ختم کرنے کی وجہ سے اکثر حصہ قرآن پاک کا اس کی زبان پر چڑھ چکا ہوگا۔ اس لئے اسے روز کا روزانہ ایک رکوع یاد کرکے نمازوں میں پڑھنا مشکل نہ ہوگا۔ اس طرح یاد کرنے میں یہ آسانی ہے کہ پچھلا دہرانے کی ضرورت نہیں نہ منزل پڑھنے کی حاجت ہے۔ ہر روز تازہ حصہ یاد کرکے پانچوں نمازوں اور تہجد کے نوافل میں پڑھتے رہیں۔ اس طرح ہر ایک احمدی قرآن پاک کو حفظ کرکے اپنی عمر میں کئی بار نمازوں میں ختم کرسکتا ہے۔ میں نے خود اس کا تجربہ کیا ہے زیادہ آسان حل اور عمدہ طریق حفظ کرکے پڑھنے کا اور کوئی نہیں، اور وقت بھی آدھ گھنٹہ سے زیادہ خرچ نہیں ہوتا احباب ضرور اس کا تجربہ کریں۔

مستورات کی تعلیم و تربیت

قرآن کریم میں ہے یاایھا الذین آمنوا قوا انفسکم واھلیکم نارا۔ کہ اے ایماندارو! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، اور اپنے اہل و عیال کو بھی ظاہر ہے کہ اگر مرد میں ایمان ہے اور وہ ایمان کے کام کرتا ہے لیکن عورت کے اندر ایمان نہیں تو آئندہ نسل میں خرابی پیدا ہوگی۔ اس لئے جب تک مردوں کے ساتھ عورتوں کی اصلاح نہیں ہوگی دین کا کام استوار نہیں ہوسکتا۔ قرآن کریم میں سورۃ الاحزاب ع ۵ میں ان المسلمین والمسلمات والمومنین والمومنات والقانتین والقانتات والصادقین والصادقات الخ میں مردوں کے ساتھ عورتوں کو بھی رکھا گیا ہے۔ تاکہ یہ امر ذہن نشین ہوجائے کہ اسلام کا منشا تبھی پورا ہوسکتا ہے۔ جب مردوں کے ساتھ ایمان اور اسلام کی باتوں میں مستورات بھی شامل ہوں۔

نظارت ہذا میں جو رپورٹیں موصول ہوتی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض جماعتوں کی مستورات دینی باتوں میں کم حصہ لیتی ہیں۔ وجہ یہ کہ انہیں دینیات کی طرف توجہ نہیں۔ اس طرف احباب جماعت اور لجنات اماء اللہ کو خاص توجہ دینی چاہیئے۔ اور ایسا انتظام ہونا چاہیئے کہ ہر بہن کی نگرانی ہو سکے۔ دینی باتیں سکھانے کا ہفتہ وار انتظام ہو۔ پھر امتحان ہو اور پھر دیکھا جائے کہ ان کے مطابق عمل ہوتا ہے یا نہیں۔ جماعتوں کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان اپنی نگرانی میں یہ کام کرائیں۔ اور ماہوار رپورٹ میں اس کا ذکر کیا جائے۔

(ناظر تعلیم و تربیت سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ)

اعلان برائے دوکانات جلسہ سالانہ

جو دوست امسال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ میں کسی قسم کی دوکان کرنا چاہتے ہیں ان کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کی درخواستیں ۱۲/۵ تک نظارت ہذا میں آجانی چاہئیں۔ جو درخواستیں بعد میں آئیں گی وہ کمیٹی میں پیش نہ ہوسکیں گی۔ درخواست پر متعلقہ امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش ضروری ہے۔ نیز یہ بھی لکھا جائے کہ جو بھاؤ نظارت مقرر کرے گی اس کی پابندی کریں گے۔

نظارت امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ

تحریک جدید کے نئے سال کے لئے مخلصین کے وعدے (بقیہ صفحہ ۲)

سردار بشیر احمد صاحب رسول معہ متعلقین ۳۱۱/- جنوری ۵۳ء ادا ہوں گے۔

صوفی خدا بخش صاحب زیروی معہ متعلقین مع امداد ۱۶۵/-

ملک حسن محمد صاحب معہ اہلیہ قادیانی ۳/- فصل کے سخت نقصان اور دشمن کی سخت ایذادہی کے باوجود آپ نے کہا۔ کہ میں تحریک جدید کا چندہ جلسہ سالانہ پر انشاء اللہ ادا کر دوں گا۔

مولوی تاج الدین صاحب معہ اہلیہ ۱۷/۱/- روپے۔ اس وقت تک جو فہرستیں حضور کی خدمت میں پیش ہو چکی ہیں۔ ان کا معتد بہ حصہ شائع کیا جا رہا ہے۔ بقیہ حصہ آج کے وعدوں کا آئندہ اخبار میں انشاء اللہ تعالیٰ دیا جائے گا۔

خاکسار وکیل المال تحریک جدید۔

اعلان برائے دوکانات جلسہ سالانہ

جو دوست امسال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ میں کسی قسم کی دوکان کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ان کی درخواستیں ۱۵-۱۲-۵۲ تک نظارت ہذا میں آجانی چاہئیں۔ جو درخواستیں بعد میں آئیں گی۔ وہ کمیٹی میں پیش نہ ہو سکیں گی۔ درخواست پر متعلقہ امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش ضروری ہے۔ نیز یہ بھی لکھا جائے۔ کہ جو بھاؤ نظارت مقرر کرے گی۔ اس کی پابندی کریں گے۔ (ناظر امور عامہ)

پتہ مطلوب ہے

حافظ عبد اللطیف صاحب ابن مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ساکن جنڈ بھروانہ ضلع جھنگ جہاں بھی ہوں۔ فوراً دفتر نظارت امور عامہ میں حاضر ہوں۔ ایک ضروری کام کے سلسلے میں ان کی ضرورت ہے۔ اگر کوئی دوست یہ اعلان پڑھیں۔ تو ان کو اطلاع کر دیں۔ یا ان کا پتہ نظارت ہذا کو بھجوا دیں۔

(ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

یہ صاحبان کہاں ہیں؟

مندرجہ ذیل احباب جہاں کہیں بھی ہوں۔ نظارت ہذا کو اپنا پتہ جلد بھیجیں۔ اور اگر کسی دوست کو ان میں سے کسی صاحب کے مکمل پتہ کا علم ہو۔ تو براہ کرم اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

(۱) احسان اللہ صاحب چک ۳۲۷/۱۴۰ ریاست بہاولپور۔

(۲) محمد دین صاحب چک ۲۳/۶۰ ضلع ملتان۔

(۳) کرم الٰہی صاحب انسپکٹر پلندری پونچھ آزاد کشمیر۔

(۴) چودھری فتح محمد صاحب چک نمبر ۱۲۳ ریاست بہاولپور (ناظر بیت المال ربوہ)

مراکو اور تیونس کی آزادی کی حمایت میں جماعت ہائے احمدیہ کی قراردادیں

لائلپور

مورخہ ۲۱ نومبر ۵۲ء جماعت احمدیہ لائلپور کا ایک اجلاس بعد نماز جمعہ منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرارداد متفقہ طور پر پاس ہوئی۔

جماعت احمدیہ لائلپور کا یہ اجلاس تیونس و مراقش پر فرانس کی مستبدانہ حکومت کی پرزور مذمت کرتا ہے۔ اور وہاں کے عوام کے مطالبہ آزادی کی پوری حمایت کا اعلان کرتا ہے۔ نیز دعا گو ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ تیونس اور مراقش کے باشندوں کو جو غیر ملکی استبداد کے پنجے میں دبے ہوئے ہیں۔ تحریک آزادی میں کامیاب و کامران کرے اور انہیں جلد از جلد آزادی کی نعمت سے سرفراز کرے۔

منٹگمری

مورخہ ۲۱ نومبر ۱۹۵۲ء کو جماعت احمدیہ منٹگمری کا ایک اجلاس بعد نماز جمعہ منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل قرارداد متفقہ طور پر پاس ہوئی۔

جماعت احمدیہ منٹگمری کا یہ اجلاس مراکو اور تیونس کے مسلمان بھائیوں سے ان کی حصول آزادی کی جدوجہد میں پوری ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ سے دعا کرتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ ان کی کوشش کو بارآور کرے۔

چودھری محمد ظفر اللہ خانصاحب کے عظیم کارنامے (بقیہ صفحہ ۸)

کا نوٹ شائع کر کے لکھتا ہے۔

"جب جمعیت امم متحدہ اہل باطل کے سامنے جھک گئی اور اس نے تقسیم فلسطین کی قرارداد منظور کر لی تب اس پر بلاد عربیہ کے نمائندے اظہار ناراضگی کرتے ہوئے اجلاس سے باہر آگئے تو اس وقت ان کے ساتھی اور ہر طرح سے تعاون کرنے والے صرف جناب ڈاکٹر سر محمد ظفر اللہ خانصاحب وزیر خارجہ پاکستان تھے جو مجلس فلسطین کی حمایت میں تیر کی طرح چنگھاڑتے تھے اور جن کی نظر میں فلسطین و پاکستان برابر ہیں ...... یقیناً چودھری ظفر اللہ خان حکومت پاکستان کی سیاست اور مذہب میں قابل رہنما ہیں۔ ہم یہ مشاہدہ کر چکے ہیں۔"

(اخبار العلم العربی ۱۷ اگست ۱۹۴۸ء)

"کراچی جاتے ہوئے تین دن دمشق میں قیام کیا۔ حکومت دمشق کی طرف سے آپ کا شاندار استقبال کیا گیا۔ ہوائی مستقر پر دمشق کے بڑے بڑے سرکاری افسروں کے علاوہ صدر جمہوریہ شام کے خاص نمائندے بھی آپ کے استقبال کیلئے پہنچے اور آپ کو بعد عکس بم اور دمشق از شاہی محل میں لے جایا گیا۔ جہاں آپ نے صدر جمہوریہ سے ملاقات کی۔ دوسرے دن بعد مفتی اعظم فلسطین امین الحسینی نے آپ سے ملاقات کی۔ مفتی اعظم کی حریت پسندی دو انتی شہرت رکھتی ہے۔ یہ امین اور میں ظفر اللہ کی تقریروں سے ان جیسا انسان بھی اتنا متاثر تھا کہ انہوں نے ملاقات کے وقت چودھری صاحب کو ایک بیش قیمت تسبیح ایک عطر کی شیشی اور ایک نفیس فاؤنٹین پن بطور تحفہ دیا۔"

(نوائے وقت ۲۴ اگست ۱۹۴۸ء)

مندرجہ بالا حوالہ جات مولوی اختر علی اور ان کی جنس کے دوسرے لوگوں کی اس بدترین مخالفت کا ایک ایسا باطل شکن جواب ہے۔ جس کا انکار سوائے اختر علی کے اور کوئی نہیں کر سکتا۔

اعلان رسید بک گم شد

ایک عدد رسید بک نمبر ۹۶۹ جماعت احمدیہ ۱۰۵ اٹھانکہ فقیر والی ریاست بہاولپور سے گم ہو گئی ہے۔ لہذا تمام احمدی جماعتوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ رسید بک ہذا پر کوئی احمدی چندہ ادا نہ کرے اور اگر کسی کو یہ رسید بک مل جائے تو فوراً ارسال مرکز کی جائے۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

حضرت مصلح موعود کا ارشاد

"اس وقت تلوار کے جہاد کی بجائے تبلیغ اسلام کا جہاد ہر مومن پر فرض ہے"

اس لئے آپ اپنے علاقہ کے جن مسلموں اور غیر مسلموں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہیں ان کے پتے روانہ فرمائیے (پتے خوشخط ہوں) ہم ان کو مناسب لٹریچر روانہ کریں گے۔

عبد اللہ الٰہ دین انسٹی ٹیوٹ سکندرآباد دکن

دفتر کی مطبوعہ رسید یا منی آرڈر پر دستخط و مہر مینیجر کے بغیر کوئی ادائیگی دفتر ہذا کے نزدیک مستند نہ ہو گی۔

(مینیجر الفضل)

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے یکم دسمبر ۱۹۵۲ء

حسب سابق امسال بھی سیرۃ النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جلسے انشاء اللہ تعالیٰ یکم دسمبر ۱۹۵۲ء کو ہوں گے۔ تمام جماعتوں کو چاہیئے۔ کہ ان جلسوں کو پوری شان سے کامیاب بنائیں۔ چونکہ مرکز سے ہر جگہ علماء بھیجنا مشکل ہیں۔ اس لئے خود ہی تقاریر کی تیاری کا انتظام فرمائیں۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

تقاریر کے لئے جماعتیں اپنے طور پر مضامین تجویز کر سکتی ہیں۔ اگرچہ حضور پاک کی زندگی کا ہر پہلو دنیا جہان کے لئے اپنے اندر اعلیٰ سے اعلیٰ نمونہ رکھتا ہے۔ تاہم احباب کی رہنمائی کے لئے بعض عنوانات درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ یہ مضامین سیرۃ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قریباً تمام کتب سے مل سکیں گے مقررین کو اچھی طرح تیاری کر لینی چاہیئے۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

عنوانات

۱۔ معجزات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
۲۔ حضورؐ کی قوت قدسی
۳۔ حضورؐ کی شانِ جلالی و جمالی
۴۔ حضورؐ کا اپنی بیویوں۔ بچوں اور خویش و اقارب سے سلوک
۵۔ حضورؐ کا غیر مسلموں سے سلوک
۶۔ حضورؐ کا اسوۂ حسنہ امراء کے لئے غرباء کے لئے۔ سیاسی لوگوں کے لئے
۷۔ حضورؐ کا غلاموں سے سلوک اور غلامی کے انسداد کی کوششیں
۸۔ دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے حضورؐ کا اسوۂ حسنہ اور تعلیم
۹۔ آپؐ کے تعدد ازدواج پر اعتراضات اور ان کے جواب
۱۰۔ آپؐ کی سادہ زندگی۔
۱۱۔ آپؐ کی اللہ تعالیٰ سے محبت اور اس کی عبادت اور اللہ تعالیٰ پر توکل
۱۲۔ معاملات میں صفائی
۱۳۔ حضورؐ کی پیشگوئیاں جو روزِ روشن کی طرح پوری ہوئیں
۱۴۔ حضورؐ کے اخلاق عالیہ
۱۵۔ حضورؐ کی یتیم پروری اور اس کے متعلق ارشادات عالیہ
۱۶۔ حضورؐ کی غریب پروری اور غیروں کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی ہدایات
۱۷۔ حضورؐ کی صفائی اور پاکیزگی سے محبت اور اس بارہ میں حضورؐ کی ہدایات
۱۸۔ حضورؐ کی بے نظیر اصلاح
۱۹۔ حضورؐ کی عدیم المثال شجاعت
۲۰۔ حضورؐ کی والہانہ عبادت کی کیفیت
۲۱۔ حضورؐ کی گفتگو کا طریق۔ اور معاملہ فہمی
۲۲۔ حضورؐ کی دور اندیشی
۲۳۔ جنگوں کے متعلق حضورؐ کے ارشادات
۲۴۔ متحارب قوم اور اس کے افراد کے بارے میں حضورؐ کی تعلیم
۲۵۔ مشکلات میں حضورؐ کا صبر و تحمل اور بردباری
۲۶۔ حضورؐ کا عدل و انصاف
۲۷۔ آپؐ کا رحمۃ للعٰلمین ہونا
۲۸۔ حضورؐ کی بعثت سے دنیا میں کیا انقلاب پیدا ہوا۔
۲۹۔ حضورؐ کی خصوصیات
۳۰۔ امن عالم کے متعلق حضورؐ کی تعلیم
۳۱۔ عورتوں پر حضورؐ کے احسانات
۳۲۔ سوال کرنے کی ممانعت اور محنت کرنے کی ترغیب۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ۔ ضلع جھنگ)

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر الفضل کا خاص نمبر شائع ہوگا

سلسلہ کے اہل قلم احباب سے درخواست

حسب سابق اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر الفضل کا ایک خاص نمبر شائع ہوگا۔ جس میں سلسلہ احمدیہ کے عقائد۔ اس کی قومی و ملی خدمات۔ اور مخالفین کی طرف سے جھوٹے پروپیگنڈے کے جواب میں مبسوط مضامین شائع کئے جائیں گے۔ انشاء اللہ

سلسلہ کے اہل قلم بزرگوں اور احباب سے التماس ہے۔ کہ وہ "الفضل" کی اعانت کرتے ہوئے اس نمبر کے لئے مضامین تحریر فرمائیں۔ جملہ مضامین ۳۰ نومبر تک دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں۔ (ادارہ)

تعلیم و تربیت

جماعت کے نوجوانوں کے لئے یہ معمولی اعزاز ہے؟ کہ اُن کی تربیت و علمی ترقی اور اُن کے مفید و بابرکت مستقبل کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کو خاص خیال ہے۔ یقیناً یہ ایک بہت قابل قدر اعزاز ہے اس کے شکریہ میں نوجوانوں کو جو اُبا پورا احساس ہونا چاہیئے۔ کہ ان کی ذمہ داریاں بہت بڑھی ہوئی ہیں ایسا کیوں نہ ہو؟ جماعت کی اُمیدیں آپ لوگوں سے وابستہ ہیں۔ حضور کا ایک شعر ہے:۔

ہم تو جس طرح بنے کام کئے جاتے ہیں ؛ آپ کے وقت میں یہ سلسلہ بدنام نہ ہو

یہ جماعت کے نونہالوں کے لئے مشعل راہ ہے۔ پس کام کیجئے اور خوب کام کیجئے۔ جو کچھ آپ کے ذمے ہے۔ اس کی سر انجام دہی۔ اپنے افسر کی فرمانبرداری۔ پابندی وقت۔ عادت محنت۔ تمام مشاغل میں باقاعدگی۔ علم کی تڑپ اور شعار اسلامی کی پابندی۔ نماز پنجگانہ کے علاوہ تہجد کی عادت یہ وہ اوصافِ حمیدہ ہیں جو آپ لوگوں کے خصوصی خصائل ہونے چاہئیں۔ تاکہ جس طرف بھی آپ رُخ کریں اسلام کے علمبردار کی حیثیت سے ہمیشہ آپ کامیاب و کامران رہیں۔ اور دنیا کے معلم بن کر اسلام کے نور سے اس کے کونے کونے کو منور کر دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی بارآور کرے اور آپ کو دین کے سچے اور مخلص خادمین میں شامل کرے۔ آمین (آپ کا دعاگو۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

اُمراء اور صدر صاحبان کیلئے ضروری اطلاع

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حسب دستور یہ تجویز ہے۔ کہ مقامی کارکن اپنے طور پر جن دوستوں کو اس قابل سمجھیں کہ وہ ہمارے جلسہ میں شریک ہو کر اس سے فائدہ اُٹھانے کا شوق رکھتے ہیں۔ انہیں اپنی ذمہ داری پر خود دعوت دیں۔ لیکن ضروری ہوگا۔ کہ آپ ایسے مدعوین کے متعلق قبل از وقت ہمیں اطلاع دیں مہمانوں پر واضح کر دیں۔ کہ وہ بستر اپنے ہمراہ لائیں۔ قیام و طعام کا انتظام سلسلہ کی طرف سے ہوگا۔ قبل از وقت اطلاع دینا اس لئے ضروری ہے۔ تاکہ رہائش کا بھی انتظام کیا جائے۔ ہر مہمان سے توقع کی جاتی ہے۔ کہ وہ یہاں کے جاری کردہ قواعد کی پابندی فرمائیں گے۔ کھانے کے اوقات کی پابندی بھی ضروری ہے۔ دوران تقریر میں کسی کو باتیں کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ اسی طرح جلسہ گاہ کے باہر بحث و مباحثہ۔ شور و غل اور دیگر ایسے امور سے اجتناب کرنا از بس ضروری ہے۔ تاکہ امن عامہ میں نقص پیدا ہونے کا کوئی احتمال نہ رہے یہ باتیں مدعوین پر واضح کر دی جائیں۔ اور آپ خود جلسہ کے انتظامات کے ماتحت اپنے مہمانوں کے ٹھہرانے اور کھانے وغیرہ کی دیکھ بھال کے ذمہ دار ہوں گے۔ اس امر کی تاکید کی جاتی ہے۔ کہ قبل از وقت اطلاع دینا ضروری ہے۔ یا جونہی آپ پہنچیں مجھے مل کر اطلاع دیں۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

تاکید ہے

جن احباب کی قیمت اخبار ماہ نومبر ۱۹۵۲ء میں ختم ہو رہی ہے مہربانی فرما کر بذریعہ منی آرڈر قیمت ارسال فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

کئی احباب کا خیال ہوتا ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر قیمت اخبار دیدیں گے۔ اسکے لئے گذارش ہے۔ کہ ان دنوں میں اس قدر مصروفیت ہوتی ہے کہ بعض کو دفتر الفضل میں آنے کا وقت ہی نہیں ملتا۔ اور وہ قیمت ادا نہیں فرما سکتے۔ ان حالات میں بہتر یہی ہے۔ کہ قیمت اخبار جلسہ سالانہ سے قبل دفتر اخبار الفضل لاہور میں ہی پہنچا کر جلسہ پر تشریف لیجائیں اور مطمئن ہو کر جلسہ کے دن ربوہ میں گذاریں:۔

جو احباب قیمت اخبار جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ادا کرنے کا ارادہ کر چکے ہیں۔ ان کی خدمت میں تاکیداً عرض ہے۔ کہ وقت نکال کر بھی دفتر الفضل ربوہ میں قیمت ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

میں یہ صاف طور پر عرض کر دیتا ہوں۔ کہ جن احباب کی قیمت اخبار دسمبر میں ختم ہوتی ہے۔ اگر ان کی طرف سے میعاد کے اندر اندر قیمت میرے دفتر میں نہ آئی۔ تو میں اخبار ان کی خدمت میں پہنچانے سے معذور ہوں گا۔ پھر عرض ہے۔ کہ جن کی قیمت میرے پاس ان کے حساب میں نہ ہوگی۔ میں ان کی خدمت میں پرچہ نہ بھیج سکوں گا۔ (مینیجر الفضل لاہور)